Department of Islamic Studies 03/08/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-103
Topic: Sonane Abu Daoood.
Dr.Mohd Akram Raza

سنن ابو داؤد

مصنف کتاب: سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو الأزدی السجستانی قبیلہ ازد کی طرف منسوب ہو کر ازدی اور خراسان کے شہر سجستان کی طرف نسبت کرتے ہوئے سجستانی کہلاتے ہیں۔ ۲۰۲ھ میں پیدائش ہوئی، کم عمری میں ہی اخذ علم کے لیے سفر شروع کر دیا تھا، حجاز، شام، مصر، عراق اور خراسان وغیرہ بلادِ اسلامیہ کا سفر کر کے وہاں کے علماء اور مشائخ کی ایک بڑی جماعت سے حدیثِ پاک کا سماع حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں احمد بن حنبل، قعبی اور ابو لولید الطیالسی جیسے کبارِ مشائخ شامل ہیں۔ بعض ایسے اساتذہ بھی ہیں، جن سے اخذ علم میں آپ امام بخاری اور امام مسلم کے ساتھ شریک ہیں۔ مثلاً احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ اور قتیبہ بن سعید وغیرہ۔

خلقِ کثیر نے آپ سے سماعِ حدیث کیا، جس میں ابو عبد الرحمن النسائی، ابو عیسیٰ الترمذی، ابو عوانہ، ابو سعید ابن الاعرابی اور آپ کے فرزند ابو بکر بن ابی داؤد وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کی منقبت کے لیے اتنا کافی ہے کہ آپ کے جلیل القدر استاذ امام المسلمین احمد بن حنبل نے بھی آپ سے درج ذیل روایت نقل کی ہے: "أن رسولَ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ عن العتیرۃِ فحَسَّنَہَا" (البدایۃ والنہایہ ۱۱/۵۵)

امام ابو داؤد ؒ، ورع و تقویٰ اور اخلاق کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز تھے۔ چال ڈھال اور سیرت و کردار میں مام احمد بن حنبل ؒ کے مشابہ قرار دیے جاتے تھے، سادگی پسند

اور پر تکلف زندگی سے دور تھے۔ آپ کے کرتے میں دو آستینیں ہوتی تھیں، ایک بہت کشادہ اور ایک تنگ، کسی نے اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا: کشادہ آستین تو کتابوں کے لیے ہے، اور دوسری آستین الگ سے کسی کام کے لیے نہیں ہے، لہٰذا اس کی توسیع بے جا اسراف ہے۔ موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں: "خلق ابوداؤد فی الدنیا للحدیث، وفی الآخرة للجنة، وما رأیت افضل منہ" ابراہیم حربی فرماتے ہیں: "ألین لابی داؤد الحدیث کما ألین لداؤد الحدید" امام ابوداؤد کے لیے حدیث کو اس طرح نرم کر دیا گیا ہے جس طرح حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم بنا دیا گیا تھا" مشہور شیخ طریقت سہل بن عبداللہ التستری نے حاضرِ خدمت ہو کر آپ کی اس زبان کو بوسہ دیا جس سے آپ حدیثِ پاک بیان کرتے ہیں: (الکتب الصحاح الستة ۱۳۳-۱۳۲)